Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ ۱۱ فتح ۱۳۵۳ہش ۱۱ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۸۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت وعافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۱ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا ہے:۔

"پسلی میں درد ابھی ہے۔ کل سر درد کی تکلیف زیادہ رہی"

احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ اُسے ذلیل نہیں کرتا جو اُس کی راہ میں ذلّت اور عاجزی اختیار کرے

میں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ عذاب الٰہی اُس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ سے صاف ہو

"مومنو! قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا دعائیں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ ایک انسان جو دعا نہیں کرتا اُس میں اور چارپائے میں کچھ فرق نہیں۔ ایسے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے یَاْکُلُوْنَ کَمَا تَاْکُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًی لَّھُمْ یعنی چارپاؤں کی زندگی بسر کرتے ہیں اور جہنم اُن کا ٹھکانا ہے۔ پس تمہاری بیعت کا اقرار اگر زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی۔ چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ میں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ خدا تعالیٰ کا عذاب اُس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ سے صاف ہو۔ خدا تعالیٰ اُسے ذلیل نہیں کرتا جو اس کی راہ میں ذِلّت اور عاجزی اختیار کرے۔ یہ سچّی اور صحیح بات ہے۔ پس راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اپنا معاملہ صاف رکھو کہ خدا کا فضل تمہارے شاملِ حال ہو۔ جو کام کرو نفسانی غرض سے الگ ہو کر کرو تا خدا تعالیٰ کے حضور اجر پاؤ۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۵۸، صفحہ ۳۵۹)

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں اب بہت تھوڑا عرصہ باقی ہے

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۳ہش (مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے گویا اب صرف نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ براہِ مہربانی اُمراء و صدر صاحبان، سیکرٹریانِ مال و وقفِ جدید و احبابِ جماعت اِس امر کا جائزہ لیں کہ آیا اُن کے چندہ وقفِ جدید کے بھی ۱۱/۱۲ حصہ کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ بصورتِ دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جاوے کہ ۳۱ دسمبر تک نہ صرف وعدہ جات کی سو فیصد وصولی ہو جائے بلکہ مخلصینِ جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متأثرہ جماعتوں اور احباب کے حصہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔ اطفال و ناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچّوں کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو بھی اِس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے کیونکہ انکی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے ـــــ یکم تا ۱۰ ماہِ رواں "عشرہ وقفِ جدید" منایا گیا ہے امید ہے جملہ عہدیداروں نے اِس میں خصوصی جدّوجہد سے کام لیکر اِس نہایت ہی اہم ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے ادا فرمایا ہو گا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ براہِ کرم وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز میں ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں اور وصولی میں جو کمی رہ گئی ہو اسے بھی جلد تر پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپکی مساعی میں برکت ڈالے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین

مرزا طاہر احمد ناظم مال وقفِ جدید

اپنے آپ کو قیمتی اور کارآمد وجود بناؤ

سیّدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ فرمودہ ۸ جون ۱۹۲۱ء میں فرمایا:۔

"ہمارے لئے مکمل عید اور پوری خوشی کا دن وہ ہو گا جس دن تمام دُنیا میں سے کوئی شخص ہم سے جدا نہیں رہے گا۔ پس اس کے لئے کوشش کرو اور پوری جدّوجہد سے کام لو تاکہ ہمارے لئے حقیقی عید کا دن آئے۔

یاد رکھو کہ زمانہ ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔ حالات میں تغیّرات آتے رہتے ہیں۔ یہ خدا کا فضل تھا کہ آج بولنے کی توفیق مل گئی ورنہ اب جو گلے کی حالت رہتی ہے اس کو دیکھتے ہوئے بولنا ایک دُور کی اُمید نظر آتا ہے۔ تحریر بھی کم ہو سکتی ہے بوجہ نظر کی کمزوری کے۔ پس ہمیشہ ایسے دن نہیں رہا کرتے نہ ایسے حالات رہتے ہیں جن سے انسان سبق سیکھ سکے، نہ سمجھانے والے ہی ہمیشہ رہا کرتے ہیں۔ آجکل دُنیا کی جو حالت ہے کہیں جنگیں ہیں، کہیں بیماریاں ہیں، کہیں قحط، یہ سب حالات دُنیا کے سمجھانے کے لئے ہیں مگر یہ حالات ہمیشہ نہیں رہا کرتے۔ آجکل ان حالات کی ایک رَو چلی ہے اس سے فائدہ اُٹھاؤ غفلت چھوڑ دو اور دل میں فیصلہ کرو کہ ہم تبلیغ میں نہ سُست ہوں گے نہ ہٹیں گے جب تک ایک شخص بھی ہم سے بچھڑا ہوا ہے۔ ہم تمام بچھڑے ہوئے بھائیوں کو جمع کر لیں گے تب خوش ہوں گے۔ اور یہ بھی فیصلہ کرو کہ اگر ہم اس کام میں مر جائیں تو اپنی اولاد کو وصیّت اسی کام کے کرنے کی کریں گے۔ اپنے آپ کو ایک قیمتی اور کارآمد وجود بناؤ۔ بیت الخلاء کی اینٹ نہ بنو، اپنے آپ کو ستون کی اینٹ بناؤ۔ ایک ہو جاؤ، متحد کوشش کرو۔ اس وقت تک اس کوشش میں لگے رہو جب تک کہ دُنیا میں ایک بھی کافر ہے۔"

(خطباتِ محمود جلد اوّل صفحہ ۶۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ پر توکّل اور بھروسہ رکھتے ہوئے میں تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں

میں یقین رکھتا ہوں کہ امسال بعض مخصوص حالات کی وجہ سے وعدوں میں جو کمی آئی ہے اللہ اپنے فضل سے اُسے دور کر دیگا

دُعائیں کرو کہ توحید کے قیام کیلئے جن اموال کی ضرورت ہے، وہ اموال مہیّا کرنے اور خرچ کرنے کی ہمیں توفیق ملے

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں احباب جماعت اور منتظمین کیلئے بعض ضروری نصائح

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم نبوّت ۱۳۵۳ھ (مطابق یکم نومبر ۱۹۷۴ء) بمقام مسجد اقصےٰ ربوہ

(مرتّبہ مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

آج جمعہ کی عید سے تحریک جدید کا سالِ نو شروع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جہت اور ہر لحاظ سے سارا سال ہی ہمارے لئے مختلف الانواع عیدوں کا اہتمام کرتا رہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ہم جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں تو ہمارے سامنے

دو مقاصد

ہوتے ہیں۔ فرمایا وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ۔ ایک تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا مطلوب ہوتا ہے اور دوسرے انسان خود کو ان اخراجات کے ذریعہ جو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کرتا ہے مضبوط کرتا ہے۔ سچی بات یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہمارے اموال کی ضرورت نہیں۔ وہ خود خالق اور مالک ہے۔ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے اُسی کا ہے اور اُسی کا عطیّہ ہے۔ ہم فُقَرَاء ہیں اور وہ غنی ہے۔ ہم محتاج ہیں اور اُس کو کسی چیز کی احتیاج نہیں۔ ہم اسلام اور مذہب اور اللہ تعالیٰ کی وحی کے محاورہ میں یہ کہتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا۔ اس

اصطلاح اور محاورہ

کی حقیقت ہمارے ذہن نشین رہنی چاہیئے۔ ہم کہتے کو تو خدا کے حضور پیش کرتے ہیں مگر چونکہ وہ غنی ہے اور اُس کو کوئی احتیاج نہیں اور وہ خالق اور خود ہی مالک ہے اس لئے اُس کے حضور پیش کرنے کا مطلب اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ اُس کی رضا ہمیں حاصل ہو اور یہ کہ الٰہی سلسلہ میں ایک مضبوطی پیدا ہو اور نوعِ انسانی میں ایک حسین اتحاد قائم ہو جائے۔ اِن کو ہم دو حصّوں میں اس وجہ سے تقسیم کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے اللہ کی راہ میں جو اخراجات ہوتے ہیں وہ دو قسموں میں بٹے ہوئے ہوتے ہیں بایں معنیٰ ہیں کہ ایک قسم کا خرچ ایک خاص چیز پر زور دے رہا ہے اور دوسری قسم کا خرچ ایک دوسری چیز پر زور دے رہا ہے۔ ایک یہ مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کیا جائے۔ اس میں زیادہ تر زور روحانیت پر ہے۔ اور یہ وہ خرچ ہے جو انسان خدا کے حضور پیش کر کے اُس کے بندوں پر اس غرض کے لئے خرچ کرتا ہے کہ اُس کے جو بندے توحید پر قائم ہو چکے ہیں وہ

توحید پر قائم رہیں

یعنی تربیت کے اخراجات ہیں۔ اور اس کے جو بندے توحید پر قائم نہیں اور اللہ کی ذات اور اس کی صفات کی معرفت نہیں رکھتے وہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت حاصل کریں۔ اسے ہم اصلاح و ارشاد کا خرچ کہہ سکتے ہیں۔ بہرحال جو خرچ تربیت پر ہے یا اصلاحِ نفوسِ انسانی کے لئے ہے اِس معنیٰ میں کہ وہ انسان جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah
خلافت لائبریری ربوہ

دُوری اور بُعد میں زندگی گزار رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب اور پیار اُنہیں حاصل نہیں وہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرکے اُس کا قُرب اور اُس کا پیار حاصل کریں۔ اِس کو ہم اِس طرح بیان کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مَرْضَات کے حصول کے لئے یہ خرچ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری راہ میں جو خرچ ہوتے ہیں اُن کا ایک حصّہ ایسا ہے جس کے نتیجہ میں

الٰہی سلسلہ میں اتحاد اور یکجہتی

پیدا ہوتی ہے اور وہ اُن کوششوں کے نتیجہ میں بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص بن جاتے ہیں اور ایک حصّہ اس خرچ کا ایسا ہوتا ہے کہ جو نوعِ انسانی میں اختلافات کو دُور کرنے کے لئے اور اتحاد کے قیام کے لئے ہوتا ہے۔ آخر کار یہ حرکت بھی پہلے حصّہ کی طرف ہی ہوتی ہے اور جب انسان اُمّتِ واحدہ بن جائے گا اور اسلام تمام اُمَم پر غالب آکر نوعِ انسانی کی ایک اُمّتِ مُسلمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیگی۔ پس یہ بھی اسی جہت کی طرف حرکت ہے۔ توحید کے قیام کے لئے جو کوششیں ہو رہی ہیں اِس سلسلہ میں مَیں اُس بہت لمبے مضمون کی طرف آج کے خطبہ میں اشارہ کر دیتا ہوں۔ یہ بدخیال اور وسوسہ

آج کے زمانہ میں

انسانی ذہن میں شیطان نے ڈالا ہے کہ اسلام صرف انفرادی عبادات پر توجّہ دیتا ہے اور جو اجتماعی ذمّہ داریاں ہیں ان کو نظر انداز کرتا ہے حالانکہ یہ بات حقیقت سے کوسوں دُور ہے۔ کچھ احکاماتِ اسلامی اجتماعی زندگی اور اجتماعی ذمّہ داریوں سے تعلق رکھتے ہیں اور جو احکام، جو اوامر انفرادی عبادت کے رنگ میں ہیں ان میں بھی اجتماعی زندگی کو استوار کرنے کے لئے بہت زبردست سبق ہمیں ملتے ہیں۔ اچھے سمجھدار، پڑھے لکھے آدمیوں سے مَیں نے سُنا ہے کہ اسلام بس انفرادی عبادات پر زور دیتا ہے اور اجتماعی ذمّہ داریوں سے بالکل اعراض کرتا ہے اسی وجہ سے دنیا میں فساد ہو جاتے ہیں اور ایک نے تو مجھے کہا کہ پچھلے دنوں جماعت کے خلاف جو ہوا وہ بھی اسی کا نتیجہ تھا کہ لوگ

اسلام کی تعلیم کے مطابق

انفرادی عبادات کی طرف توجہ کرتے تھے اور اجتماعی ذمّہ داریاں جو انسان کے انسانی پر حقوق ہیں انکی طرف توجہ نہیں کرتے تھے۔ بات یوں نہیں۔ بات یہ ہے کہ اسلام نے جہاں ہر فردِ واحد کے لئے روحانی ترقیات کے سامان پیدا کئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی راہیں متعین کیں اور انکی راہنمائی کی وہاں اللہ تعالیٰ نے اسقدر حسین معاشرہ نوعِ انسانی میں پیدا کیا کہ مَیں نے اپنی خلافت کے زمانہ میں جو یورپ اور افریقہ کے تین سفر کئے ہیں وہاں مَیں نے پریس کانفرنسز کیں اور اُن میں اسلامی معاشرہ اور کمیونزم اور بڑے بڑے تمدّنی ممالک امریکہ وغیرہ یا سوشلزم کا موازنہ اور مقابلہ کیا تو سوائے اسکے کہ وہ خاموشی کے ساتھ اسلام کی برتری کو تسلیم کریں ان کیلئے اور کوئی چارہ مَیں نے نہیں دیکھا لیکن وہ تو ایک لمبا مضمون ہے مَیں نے پچھلے خطبہ میں بتایا تھا کہ ایک جگہ بہت سے غیر مُسلم تھے تو آٹھ دس نکات نکال کر مَیں نے اُن کے سامنے رکھے کہ دیکھو تم اسلام کے منکر ہو مگر پھر بھی تمہاری مخالفت کے باوجود اور بہتوں میں تم میں سے بغض اور عناد بڑا سخت ہے اس کے

باوجود تمہارے جذبات کا بھی خیال رکھا اور تمہارے دنیوی مفاد کا بھی خیال رکھا اور انشاء اللہ اللہ نے جب بھی توفیق دی (اس کی طرف بھی ایسی باتیں سُن کر میری توجہ پھری ہے) اِس مضمون پر روشنی ڈالوں گا۔

لیکن اللہ تعالیٰ نے اِس آیت میں ہمیں یہ بتایا ہے کہ تم جو بھی خرچ کرتے ہو

اسلامی تعلیم کی روشنی میں

تم اس سے دو مقصود حاصل کرنا چاہتے ہو۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل ہو اور دوسرے یہ کہ تمہارا آپس میں اتحاد اور ثبات پیدا ہو۔ تَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ سے یہی مراد ہے۔ جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں سے جو خرچ کرواتا ہے وہ خرچ بھی اِن دو حصّوں میں بٹا ہوا ہے جو توحید کے قیام کے لئے خرچ کیا جاتا ہے وہ پاکستان میں بھی ہے اور بیرونِ پاکستان کے بہت سے ممالک میں بھی ہے اور ہماری خواہش ہے کہ اگلے دس پندرہ سال میں ہر ملک میں توحید کے قیام کے لئے ہماری کوششیں تیز ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف اسکے بھولے بھٹکے بندوں کو واپس لانے کیلئے ہماری تدبیر اللہ کے فضل سے ہماری حقیر کوششوں کے نتیجہ میں کامیاب ہو۔

باہر جو جماعتِ احمدیّہ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی تدبیر چل رہی ہے اس میں زیادہ حصّہ اُن اموال کا ہے جو

تحریکِ جدید کے نام سے

خدا کی راہ میں خرچ کئے جاتے ہیں۔ ان اموال میں میرا خیال ہے کہ کوئی دسواں حصّہ پاکستان کی جماعتہائے احمدیّہ دیتی ہیں اور ۹ حصّے بیرونِ پاکستان کی جماعتیں دیتی ہیں۔ اللہ کے فضل سے بڑی ترقی ہو گئی ہے۔ جماعتِ احمدیّہ کی کوششوں کے نتائج اللہ تعالیٰ نے عظیم نکالے ہیں۔ کجا یہ حال تھا کہ اس خرچ کا سَو فیصد اِس برِّصغیر کا تھا جب تحریکِ جدید شروع ہوئی ہے اُس وقت پارٹیشن نہیں ہوئی تھی تو ہندو پاک کی جماعتیں سارے ثواب خود ہی حاصل کر رہی تھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اِس ثواب میں اَوروں کو بھی شریک کیا اور جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے دسواں حصّہ ان اخراجات کا، اِن مالی قربانیوں کا، اِس دولت کو خدا کی راہ میں قربان کر دینے کا پاکستان سے تعلق رکھتا ہے اور ۹/۱۰ بیرونِ پاکستان سے تعلق رکھتا ہے اسلئے نہیں کہ ہم یہاں کے رہنے والے پیچھے ہٹ گئے بلکہ اسلئے کہ بیرونِ پاکستان کی جماعتوں کی تعداد میں ایک وسعت پیدا ہوئی اور ان کے ایثار اور قربانیوں اور اخلاص میں بھی

ایک مضبوطی اور روشنی

پیدا ہوئی۔ پس یہ جو تھوڑا سا ہمارا حصّہ ہے اس کی طرف تو ہمیں توجہ دینی چاہیئے۔ پاکستانی جماعتوں کا صرف ۱/۱۰ اس کوشش میں حصّہ ہے اور ۹/۱۰ بیرونِ پاکستان سے اکٹھا ہوتا ہے اور چونکہ پاکستان بہرحال دُنیا کی آبادی کا ایک چھوٹا سا حصّہ ہے جُوں جُوں بیرونِ پاکستان جماعتہائے احمدیہ عددی اور مالی ہر لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائیں گی ہمارا حصّہ دُنیا میں نسبتاً کم ہوتا چلا جائے گا۔ یہ ایک حقیقت ہے، جو ایک لحاظ سے ہمیں نظر آ رہی ہے اور جس کا ہم مشاہدہ کر رہے ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے جس کے بغیر دُنیا میں کوئی چارہ نہیں یعنی ساری دُنیا کی آبادی نے سمٹ کر پاکستان میں تو نہیں آجانا اور ساری دُنیا کی آبادی کے لئے مقدّر ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ مہدئ معہود ہے اُن فیوض کے نتیجہ میں جو مہدی نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے حاصل کر کے دُنیا میں تقسیم کرنے کے سامان پیدا کئے ساری دنیا نے

محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جھنڈے تلے

جمع ہونا ہے تو جُوں جُوں اُن کی تعداد بڑھتی جارہی ہے تُوں تُوں جماعت احمدیہ میں پاکستانی احمدیوں کی نسبت کم ہوتی چلی جارہی ہے۔ اگر ہر سال دُنیا کی آبادی کا دو فی صد احمدی ہو تو بیرونِ پاکستان دُنیا کی آبادی کا دو فی صد بہت بڑی تعداد ہے پاکستان کی آبادی کے دو فی صد کے مقابلہ میں۔ یہ ایک حقیقت ہے یہ تو انشاء اللہ اُس کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہونی ہی ہے۔ لیکن مَیں جب سوچتا ہوں تو مجھے گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے کیا ہم محض اسلئے کہ ہماری نسبت تعداد کے لحاظ سے بیرونِ پاکستان کے مقابلہ میں تھوڑی ہو رہی ہے اور ہوتی چلی جارہی ہے کیا ہماری قربانیوں کی نسبت بھی کم ہو جائے گی؟ اس سے طبیعت میں گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے ایک ہی صورت ہے کہ ہم اپنی قربانیاں زیادہ تیز کریں۔ یہ مقابلہ ہے

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

خیرات میں آگے بڑھنے کے لئے ہماری کوشش ہونی چاہیئے۔ بہرحال یہ تو آئندہ کی فکر ہے اور وہ ہمیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ایک مومن ماضی سے سبق حاصل کرتا اور حال میں ان اسباق کے بہترین نتائج پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور مستقبل میں زندہ رہتا ہے۔ یہ ماضی، حال اور مستقبل کی جہتوں کے لحاظ سے ایک مومن کی حیات کا نقشہ ہے

دو ایک سال پہلے مَیں نے ایک معیار تحریک جدید کی مالی قربانیوں کا جماعت کے سامنے پیش کیا تھا۔ لیکن اس میں کچھ تاخیر ہو گئی اور پچھلے سال مَیں نے وہی معیار جب جماعت کے سامنے رکھا تو ان کے وعدے تحریک جدید کے نظام کی زندگی میں پہلی بار اُس معیار سے آگے بڑھ گئے۔ الحمدللہ۔ لیکن یہ ایک ظلم و تشدد کا لمبا زمانہ جماعت کو دیکھنا پڑا اور

جماعت کے اخلاص میں برکت ہوئی

اور اس میں خدا تعالیٰ نے بڑی پختگی اور تطہیر کی۔ اور نیکی کو مضبوط بنانے کے سامان پیدا کئے۔ بخصوصاً ان علاقوں میں جہاں خدا کے لئے احمدی احباب مرد و زن نے تکالیف برداشت کیں اور بعض دفعہ مَیں حیران ہوتا تھا کہ کس خمیر سے مہدئ معہود کی یہ جماعت بنی ہے کہ اپنا سب کچھ لٹا کر ہنستے ہوئے آجاتے تھے اور کہتے تھے الحمدللہ ہمارے مال لوٹے گئے مگر ہمارے ایمان سلامت ہیں۔

ان حالات کی وجہ سے تحریک جدید کے وعدوں میں اضافے کے باوجود اور اس زمانہ کی تحریک جدید کی وصولیوں کے باوجود جو پہلے سال سے زیادہ نہیں پھر اس عرصہ میں کچھ کمی آئی لیکن مومن کو اگر دھکا دیا جائے تو وہ تھوڑا سا دھکتا تو ضرور ہے یہ تو قدرتی بات ہے لیکن رُک نہیں جاتا۔ اُس کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا ہے۔ اسلئے مجھے یقین ہے کہ قبل اس کے کہ وہ تاریخ آئے۔ جب اس سال کے حسابات بند کر دیے جائیں اور

آئندہ سال کے حسابات

جن کا ابھی مَیں اعلان کروں گا وہ کھولے جائیں۔ اپنے وعدے جماعت پورے کر چکی ہوگی بحیثیتِ مجموعی یقیناً ایسا ہی ہوگا۔ ہو سکتا ہے بعض ایسے دوست ہوں جو اپنے مالی نقصانات کی وجہ سے اپنے وعدے پورے نہ کر سکیں۔ اُن پر کوئی الزام نہیں ہے لیکن کچھ اور دوست ہوں گے جو یہ وعدے پورے کر دیں گے

اللہ تعالیٰ نے جس طرح میرے لئے خوشی کا سامان پیدا کیا آپ کے لئے بھی خوشی کا سامان ہے۔ آپ کو بتا دیتا ہوں۔ مغربی افریقہ کے ایک دوست نے لکھا کہ (پاکستان میں) فلاں جگہ کی مسجد جب جلائی گئی اور ہمیں پتہ لگا تو ہم نے کہا کہ اچھا وہاں مسجد جلائی گئی ہے ہمارے پاس یہاں مسجد نہیں ہے ہم یہاں بنا دیتے ہیں اور باوجود سامان نہ ہونے کے اُس دوست نے لکھا پہلے ہم نے نیت کی پھر خدا نے اَور سامان پیدا کر دئے اب ہماری مسجد (جس کی اُنہوں نے تصویر بھی بھیجی ہے) قریباً مکمل ہو گئی ہے۔ اُن کے ذہن میں خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے یہ ڈالا کہ دُنیا میں بحیثیت مجموعی جماعتِ احمدیہ کی مساجد کم نہیں ہونی چاہئیں۔ اگر ایک جگہ عارضی طور پر کمی آئی ہے تو دوسری جگہ

مستقل طور پر اضافہ

ہو جائے کیونکہ جو کمی ہے وہ بہرحال عارضی ہے اور جو مسجد جلائی گئی ہے وہ انشاء اللہ اللہ کی توفیق سے بہرحال اُس جگہ بنے گی لیکن اس وقتی کمی کو بھی مخلص دلوں نے جو غیر ممالک میں بسنے والے ہیں انہوں نے محسوس کیا۔ اُنہوں نے کہا یہ عارضی کمی بھی نہیں رہنے دیں گے۔ وہاں مسجد کی ضرورت بھی تھی۔ پیسہ نہیں تھا اس لئے نہیں بن سکی۔ چند آدمی وہاں کھڑے ہوئے۔ اُنہوں نے کہا پاکستان میں ایک مسجد اور عملی بیرونِ پاکستان میں ایک مسجد اور بنے گی۔ تاکہ مجموعی تعدادِ مساجدِ احمدیہ کی کم نہ ہو۔ یہ وہ چیزیں ہیں جنہیں دیکھ کر ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اِس فرمان کی صداقت معلوم ہوتی ہے کہ میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ اور جماعت کو آپؑ نے فرمایا "میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو!" پس جماعت اور مہدئ معہود ایک ہی روحانی وجود کا نام ہے اور

ہماری فطرت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے

ٹھیک ہے ہم پر وہ پابندیاں ہیں جو دوسرے نہیں اٹھاتے۔ مثلاً ہم پر پابندی ہے ظلم نہیں کرنا۔ فساد نہیں کرنا۔ غلط قسم کے انتقامات نہیں لینے۔ ایک شیریں انتقام (SWEET REVENGE) کا محاورہ میرے دماغ میں آیا تھا جب مَیں سنہ ۷۰ء میں مغربی افریقہ کا دورہ کر رہا تھا۔ کتنا بڑا انتقام ہے اور کتنا حسین انتقام ہے جو رؤسائے مکّہ سے جو فتحِ مکّہ کے موقعہ پر بچ گئے تھے لیا گیا۔ یعنی لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔ مَیں نے مغربی افریقہ میں بسنے والے اُن دوستوں کو جن کی میرے ساتھ ملاقات ہوئی اور جن سے مَیں نے خطاب کیا۔ مَیں نے ان کو یہ کہا کہ جن یورپین ممالک اور حکومتیں یہاں آئی تھیں اور اُنہوں نے یہاں کالونیز بنالی تھیں وہ تمہاری دولتیں لوٹ کر چلے گئے اس میں کوئی شک نہیں لیکن ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان لوگوں سے ایک (SWEET REVENGE) یعنی شیریں انتقام لینا ہے۔ بہت میٹھا انتقام اور وہ یہ ہے (یہ اُس وقت سنہ ۷۰ء میں مَیں نے وعدہ کیا تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے کہا سفید فام یا بے رنگ آئے اور تمہاری دولت لوٹ کر لے گئے۔ تمہیں میں اُن ملکوں میں مبلغ کے طور پر بھیجوں گا اور تم جاکر اُن میں

روحانی خزائن تقسیم کرو گے

وہ دُنیا لے گئے۔ تم روحانی خزائن اُن کے اندر جاکر تقسیم کرو گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور عبدالوہاب بن آدم جو ہمارے غانا کے مبلغ ہیں وہ کئی سال سے انگلستان میں بیٹھے ہوئے ہیں اور انگریزوں کو تبلیغ کر رہے ہیں اور وہ بڑا ہی ذہین انسان اور بڑا ہی بے نفس انسان اور مجھے کہنا چاہیئے کہ بڑا ہی بزرگ انسان ہیں اور Top کے احمدیوں میں سے ——— پاکستانیوں نے کوئی اجارہ داری تو نہیں لی ہوئی۔ قربانیاں دو گے تو خدا کے پیار کو اُس معیار کے مطابق حاصل کرو گے۔ بہرحال یہ ہے ہمارا انتقام جب ہم انتقام لیتے ہیں۔ خواہ مخواہ پوچھتے پھرتے ہیں کہ تمہارا ردّ عمل کیا ہوگا؟ وغیرہ وغیرہ۔ ہم نے جب بھی انتقام لیا ہمارا حسین انتقام ہوگا ہمارا شیریں انتقام ہوگا تمہیں جنہوں نے ہمارے اموال کو چلایا اُن میں ہم دنیوی اور دینی اور

جسمانی اور روحانی نعمتیں

تقسیم کریں گے مگر اللہ کی توفیق سے۔ یہ ہے ہمارا انتقام۔ دُکھ دینا اور فساد کرنا، یہ ہمارا انتقام نہیں۔ میں تو بیعت میں تم سے یہ عہد لیتا ہوں کہ کسی کو بھی دُکھ نہیں پہنچاؤں گا۔ دُکھ پہنچانے کے لئے ہم پیدا نہیں ہوئے، مارنے کے لئے ہم پیدا نہیں ہوئے ہم زندہ رکھنے اور زندگی دینے کے لئے پیدا ہوئے ہیں اور خوشحالی کے سامان پیدا کرنے کے لئے ہم پیدا ہوئے ہیں۔ پس یہ ہے ہمارا انتقام۔ جس کی ہمیں اُمید ہے۔ خدا کی توفیق سے ہم یہ انتقام لیں گے لیکن وہ دُکھ پہنچانے والا انتقام نہیں ہوگا۔ وہ ناک کے بدلے ناک اور آنکھ کے بدلے آنکھ نہیں بلکہ مَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ والا انتقام ہے۔

بہرحال میں

تحریک جدید کے متعلق

یہ کہہ رہا تھا کہ جن دو اغراض کے لئے ایک مومن خدا کے حضور اموال پیش کرتا ہے ایک یہ کہ اسکی مرضات حاصل ہوں یعنی اُسکی توحید دنیا میں قائم ہو اور جیسا کہ ہم خدا تعالیٰ کی تسبیح اور اُس کی تحمید کرنے میں ایک سرور محسوس کرتے ہیں ہمارے دل میں ایک تڑپ پیدا ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کا ہر بندہ خدا کے حضور جھکنے والا اور اُس کی تسبیح کرنے والا اور اُس کو پاک قرار دینے والا اور اُس کی حمد کرنے والا۔ تمام تعریفوں کو اُسی کی طرف پھیرنے والا ہو، نہ اپنی طرف نہ غیر اللہ کی۔ کسی اور ہستی کی طرف۔ یہ ہماری خواہش ہے۔ اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے ہم خدا کی راہ میں اموال دیتے ہیں اور اُن کا ایک دَور تحریک جدید کی شکل میں آیا ہے۔ لاکھوں عیسائی تثلیث پرست جو خدائے واحد یگانہ کو نہیں مانتے تھے یا بُت پرست جنہوں نے اپنے ہاتھ سے پتھر اور لکڑی کے اور اسی طرح دوسرے مادوں سے بُت بنائے اور اُن کی پوجا کر رہے تھے وہ

لاکھوں کی تعداد میں

جماعت احمدیہ کے طفیل (اللہ تعالیٰ کے محض فضل اور رحمت سے کہ ہم بالکل لاشئ محض ہیں) افریقہ میں مسلمان بنے لیکن ہماری سیری تو نہیں ہوئی۔ لاکھوں بن گئے۔ جب تک ہم کروڑوں نہ بنالیں۔ جب تک ہم بنی نوعِ انسان کو توحید کی طرف کھینچ کر نہ لے آئیں۔ اُس وقت تک ہماری پیاس نہیں بجھ سکتی۔ پس دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ آپ کی اور میری پیاس کو بجھانے کے سامان پیدا کرے۔ اور جس کے لئے جن اموال کی ضرورت ہے اُن کو دینے اور خرچ کرنے کی ہمیں توفیق عطا کرے آج یکم نومبر کو

تحریک جدید کے تین دفاتر

دفتر اوّل کے اکتالیسویں سال کا اور دفتر دوم کے اکتیسویں سال کا اور دفتر سوم کے دسویں سال کا میں افتتاح کرتا ہوں۔ جو معیار میں نے پچھلے سال دیا تھا۔ وہی قائم رہے گا اور جو ڈائیگنوسس میں نے بنایا کہ عارضی طور پر کمی ہے وہ انشاء اللہ دُور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتے ہوئے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہوئے میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو توفیق عطا کرے گا کہ جو عارضی کمزوری ہے۔ بیرونی ظلم اور تشدد کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کمزوری کو اپنے فضل سے دُور کرے گا اور آپ کے اخلاص کے مدّنظر آپ کو مالی قربانیوں کی بھی توفیق عطا کرے گا۔

دوسری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں۔ وہ

جلسہ سالانہ کے متعلق

ہے۔ اس سلسلہ میں دو باتیں میں کہنا چاہتا ہوں۔ ایک تو چونکہ جو اس قوم پر ظلم ہوا کہ بھائی بھائی اور انسان انسان کے درمیان نفرت پیدا کی گئی ہے اس کے نتیجہ میں ہو سکتا ہے کہ ہمیں روٹی پکانے والے پوری تعداد میں نہ ملیں۔ گو یہ یقینی بات نہیں لیکن دنیا کی کوئی چیز ہماری راہ میں اس طرح روک نہیں بن سکتی کہ ہم ناکام ہو جائیں اوّل تو یہ جماعت اتنی پیاری ہے کہ دو تین سال ہوئے جلسہ کے موقع پر آپس میں نانبائی لڑ پڑے تھے اور روٹیوں میں کچھ کمی واقع ہو گئی تو صبح کی نماز سے پہلے اطلاع مجھے ملی۔ میں نے صبح کی نماز کے وقت یہ اعلان کیا کہ آج ہر آدمی خواہ مہمان ہے یا مقیم ہے ایک روٹی فی کس کھائے گا اور ہم نے بھی اپنے گھروں میں یہی کیا تو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ ایک روٹی کھالی۔ بلکہ بعض دوستوں نے مجھے کہا کہ بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے کہا کیا فرق پڑتا ہے ہم سارا جلسہ ہی ایک روٹی کھائیں گے ٹھیک ہے کوئی ایسی بات نہیں ویسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شروع میں

لگاتار روزے رکھے

تو اُس وقت آپ نے فرمایا کہ میں نے کہا چلو یہ بھی تجربہ کرتے ہیں کہ کم سے کم کتنا کھا کر آدمی صحت کے ساتھ زندہ رہ سکتا ہے تو کھانا کم کرتے رہے اور ایک روٹی کے اوپر آگئے یا شاید آدھی روٹی کے اوپر آگئے بعض دفعہ بیماری میں (ہمیشہ تو نہیں) میرا بھی کبھی کبھی خون کی شکر کا نظام "UPSET" ہو جاتا ہے۔

ابھی پچھلے دنوں، جو پتلا پُھلکا ہمارے گھروں میں پکتا ہے وہ نصف پُھلکا میں کھاتا تھا۔ اور میں نے اندازہ لگایا کہ چوبیس گھنٹے میں میری آٹے کی خوراک سوا چھٹانک ہے تو میں بہت ٹھیک رہا۔ نامعلوم سی کمزوری ضرور پیدا ہوتی ہے۔ لیکن خدا نے فضل کیا۔ اصل تو اللہ ہی فضل کرنے والا ہے آج میں بتاتا ہوں کہ میری شکر کافی بڑھ گئی تھی اور ۲۳۰ تک چلی گئی تھی اور انگریزی دوائی میں کھاتا نہیں اور کل جو (Test) ٹیسٹ کوئی چار ہفتہ کے بعد لیا تو وہ ۲۳۰ سے گر کر ۱۶۰ پر آگیا ہے الحمدللہ۔ تھوڑی سی ابھی زیادتی ہے۔ میرا خیال ہے ایک دو ہفتوں میں بغیر انگریزی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذوائی کھانے کے اسی طرح کھانے کا پرہیز کرکے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

میں بتا یہ رہا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لنگر کا نظام یعنی دارالضیافت کو

ہنگامی حالات کیلئے

چاول زیادہ خریدنے چاہئیں۔ وہ جلدی پک جاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس سال ہمارا کوئی مہمان اعتراض نہیں کریگا۔ اگر اُن کو باسمتی کی بجائے آپ موٹا چاول دیں۔ کیونکہ قیمتیں اتنی بڑھ گئی ہیں کہ اِس کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے اور کھانے کے سلسلہ میں روٹی پکانے کے لئے سارے ربوہ کا ہر گھر تیار ہو۔ ربوہ میں ایک ہزار اور دو ہزار کے درمیان چولھے گرم ہوتے ہیں اگر ضرورت پڑی۔ خدا کرے کہ ضرورت نہ پڑے لیکن

اگر ضرورت پڑے

تو ہر گھر سَو روٹیاں پکا کر دیدے تو ایک ہزار گھروں سے ایک لاکھ روٹی مل جائے گی۔ اور ہمارا ایک ایک روٹی (فی کس) والا حساب ٹھیک ہو جائے گا کچھ چاول ہو جائیں گے۔ دوسرے یہ کہ جو بیرون ربوہ اپنے احمدی دیہاتی میں (شہریوں کے لئے مشکل ہے) دیہاتی احمدی پیڑے بنا کر روٹی گھوڑ کے مشینوں پر ڈالنے کے لئے احمدی مرد یا احمدی عورتیں اچھا سے تیار کی جائیں اور مرد بھی ساتھ ساتھ ہوں۔ اس طرح جو ہماری روٹی پکانے کی مشینیں چلتی ہیں یا جو دوسرا اگر کوئی انتظام ہو تو ہمیں وہ روٹیاں مل جائیں اور بہر حال عورتوں کے لئے روٹی پکانے کا لجنہ اماء اللہ انتظام کرے۔

دوسری چیز میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اتفاقاً ہماری ایک تو جو بڑی عید کہلاتی ہے وہ بھی ۲۵ دسمبر یا ۲۶ دسمبر کو آرہی ہے۔ میرا خیال ہے ۲۵ کو ہوگی انشاء اللہ۔ تو ۲۵/۲۶ اور ۲۷ کو جماعت نے قربانیاں دینی ہیں ربوہ میں بھی اور باہر بھی۔ ان قربانیوں کو

ایک نظام کے ماتحت

تین دنوں پر تقسیم کرکے ان کا سارا گوشت (سارے گوشت سے میری مراد ہے ان کے اُن دو حصوں کے علاوہ جو اپنا اور غربی دوستوں کا ہوتا ہے تیسرے حصہ کا) سارا گوشت جلسہ کے نظام کو دے دیں اور جو بیرون ربوہ ہیں ان میں سے بعض اپنی قربانیاں پہلے بھی ربوہ بھیج دیتے ہیں۔ جماعتی نظام کے تحت لیکن پرائیویٹ طرز پر وہ کسی نظارت یا لنگر کو بھیج دیتے ہیں کہ ہماری طرف سے قربانی دی جائے پس جہاں تک ممکن ہو میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہر قربانی یہاں آجائے ہر ایک نے اپنے حالات کے مطابق فیصلہ کرنا ہے۔ فیصلہ آپ نے کرنا ہے جہاں تک آپ کے حالات اجازت دیں آپ باہر والے لوگ

ربوہ میں قربانیاں کروائیں

اور ربوہ کے مکین جتنا ممکن ہو سکے زیادہ سے زیادہ گوشت جلسہ کے انتظام، دارالضیافت، یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لنگر کا انتظام ان دنوں میں ہوگا۔ وہ ان کو دے دیں۔ خرچ بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ مگر دنیا کا کوئی خرچ ہمارے رستہ میں روک نہیں۔ لیکن اس سال کے لئے یہ تجربے بھی ہو جائیں گے۔ جن تجربوں کا موقعہ ملے وہ کر لینے چاہئیں۔ اور آخری بات جلسہ کے متعلق میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس جلسہ پر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اُس کی برکت اور اُس کی رحمت کے نتیجہ میں میں اُمید کرتا ہوں کہ جلسہ پر آنے والوں کی تعداد پچھلے سال کی نسبت زیادہ ہوگی۔ انشاء اللہ۔ اور ان ہنگاموں کے دنوں میں جنہوں نے مکان بنانے تھے وہ بھی نہیں بنوا سکے۔ ہر سال مکان بنتے رہتے ہیں۔ بیسیوں، بعض دفعہ سینکڑوں بن جاتے ہیں اس لئے

میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں

کہ ہر وہ شخص جس کے پاس زمین ہو لیکن اُس نے ابھی تک مکان نہ بنایا ہو وہ (قانونی اجازت لیکر) فوری طور پر جلسہ سے قبل اپنی زمین میں اگر ممکن ہو تو دو تین فٹ کی چار دیواری بھی بنالے اور اگر یہ اُس کے لئے ممکن نہ ہو تو ایک کمرہ بنالے۔ اس نیت کے ساتھ کہ جلسہ کے مہمان وہاں ٹھہریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اُس مکان میں اس خلوص نیت کی وجہ سے بہت برکتیں دیگا۔ پس آج ہی یہ کام شروع کر دو۔ یعنی آج سے مراد ہے جس کے کان میں جس دن یہ آواز پہنچے۔ کمرہ بنانا ہے بیشک ایسا بنا دیں جس کی آپ کو بعد میں ضرورت نہ ہو۔ یا جو امیر لوگ ہیں وہ اپنے کام کرنے والوں کے لئے کمرے بناتے ہیں۔ بیشک کچے کمرے بنا دیں مگر مہمانوں کے لئے بنائیں (اور قانونی اجازت لیکر بنائیں)

میری اس تحریک کی
ایک وجہ یہ بھی ہے

کہ جس دن قومی اسمبلی کے سارے ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی بنی اُس دن جب اعلان ہوا کہ اس کمیٹی کا اجلاس IN - CAMERA (یعنی خفیہ ہوگا۔ اس بات نے کہ اجلاس خفیہ ہوگا۔ مجھے پریشان کیا۔ اور اس اطلاع کے ملنے کے بعد سے کر اگلے دن صبح چار بجے تک میں بہت پریشان رہا۔ اور میں نے بڑی دعائیں کیں۔ یہ بھی دعا کی کہ اے خدا خفیہ اجلاس ہے پتہ نہیں ہمارے خلاف کیا تدبیر کی جائے۔ تیرا حکم ہے کہ میں مقابلہ میں تدبیر کروں تیرا حکم ہے میں کیسے مانوں۔ مجھے پتہ ہی نہیں اُن کی تدبیر کیا ہے تو ان حالات میں میں تیرا حکم نہیں مان سکتا بتا میں کیا کروں۔ سورۃ فاتحہ بہت پڑھی اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ بہت پڑھا۔ ان الفاظ میں دعا بہت کی۔ اور صبح اللہ تعالیٰ نے بڑے پیارے مجھے یہ کہا وَسِّعۡ مَکَانَکَ - اِنَّا کَفَیۡنٰکَ الۡمُسۡتَہۡزِءِیۡنَ کہ ہمارے مہمانوں کا تم خیال کرو اور اپنے مکانوں میں مہمانوں کی خاطر وسعت پیدا کرو اور جو منصوبے جماعت کے خلاف ہیں ان منصوبوں کے دفاع کیلئے تیرے لئے ہم کافی ہیں تو تسلی ہوئی۔ وَسِّعۡ مَکَانَکَ جو خاص طور پر کہا گیا اسلئے میرا فرض تھا کہ جماعت کو کہوں کہ

وسعتیں پیدا کرو

جو اپنے مکانوں میں کمرے بڑھانا چاہتے تھے وہ بنائیں اور ہر پلاٹ میں جلسہ کے مہمانوں کو ایک کمرہ بنا دو۔ رہائش کے لئے عارضی طور پر انہیں تحفہ دو اور عارضی تحفہ کے نتیجہ میں اپنے لئے ابدی ثواب کے حصول کے سامان پیدا کرو اللہ تعالیٰ سب کو نیکیوں کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

زد جام عشق — طاقت کی مشہور دوا — کورس چالیس روپے
حب مقوی دماغ — دماغی کام کرنیوالوں کیلئے — کورس ۲۵/-
مفید معدہ — معدہ کی اصلاح اور ہضم غذا کیلئے — شیشی ۲/۵۰
دار العلاج رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راحتِ جان۔ تبخیرِ معدہ کی مفید و مجرب دوا۔ قیمت ۷/۵۰؛ ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

ادارہ ترجمۃ القرآن۔ بطرز جدید کی نئی

عظیم پیشکش

۱۔ ادارہ کی طرف سے اس وقت تک جلد اول از پارہ اول تا پنجم اور جلد دوم از پارہ ششم تا دہم اور پارہ عم شائع ہو چکے ہیں جن کی مدد سے ہر خورد و کلاں کے لئے ترجمۂ کلام پاک سیکھنا اور سمجھنا آسان ہو گیا ہے اور کثیر خلق اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔

۲۔ اب جلد سوم از پارہ گیارہ تا پندرہ زیر طباعت ہے۔ ادارہ اپنی یہ فخریہ شاندار، دیدہ زیب اور مفید عام پیشکش جلد سالانہ پر انشاء اللہ تعالیٰ پیش کرنے کی سعادت حاصل کریگا۔

۳۔ التماس ہے کہ آپ بھی اس جلد کی تکمیل کے بھاری اخراجات کا بوجھ بٹانے کے لئے تعاون فرماویں یعنی سابقہ طبع شدہ جلدیں جن کا ہدیہ مجلد یا رجہ ۱۶/۰ فی جلد ہے خرید فرماویں اور جلد سوم کی پیشگی خریداری قبول فرماتے ہوئے ہدیہ جلد یا رجہ ۲۰/- اور جلد کارڈ بورڈ ۱۵/۰ بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر جلد ممنون فرماویں۔

فجزاکم اللہ احسن الجزاء

الداعی الی الخیر

عبدالرحمن مبشر۔ مکان نمبر ۱۳ بلاک جی

ڈیرہ غازیخان

چہرے کی عداغ دھبے کیل۔ مہاسے دور کرکے

چھائیاں

چہرے کو کندن کی طرح بنانے کیلئے "فیسلین" کھانے کی دوا فی کورس ۹/- ڈاک سے ۱۰/۵۰

جانوروں کی مہلک اور خطرناک

اپھارہ

شفائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے چند منٹ میں غائب فی پیکٹ ۷۵/- فی درجن ۶/۰ دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ معاف۔

سوکھے اور کمزور بچے

جو مٹی اور کوئلے کھاتے ہوں۔ دست قے بدہضمی سے بیمار رہتے ہوں "بیو ربلے بی ٹانک" سے چند دنوں میں ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۳/-

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر اعظم

سُرمہ مسیحائی

امراض چشم کیلئے بہترین عینک توڑ سُرمہ!

تیار کردہ

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۲۵٪ کمیشن۔ حیوانات کا مجرب ادویات کا رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون: ۹۰۶ / ۹۰۷

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کا علاج کرنے والے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ ؛ ربوہ ؛ ٹنڈو محمد خاں

فون ۴۴۴۸ ؛ ۶۳۸

تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں

اور

مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے!

ہر قسم کی عماراتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون ۶۲۶۱۸ کو ہمیشہ یاد رکھیں

زمین برائے ٹھیکہ

زرعی اراضی رقبہ ۱۱۰ ایکڑ۔ سالانہ نہری پانی اچھی حالت میں قصبہ کڈھن تحصیل بدین ضلع حیدرآباد ٹھیکہ پر دینی مطلوب ہے۔ سالانہ ٹھیکہ فی ایکڑ تقریباً ۱۲۰/- روپے ہے۔ یہ زمین فصل خریف کیلئے آزاد ہے گنے کی فصل اچھی ہوتی ہے۔ مل ۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ۲۰ ایکڑ رقبہ بعد از نیول قابل کاشت ہے۔

خواہشمند احباب مزید تفصیلات کے لئے بالمشافہ گفتگو کریں۔ (۱) محمد سلیمان مربی سلسلہ محلہ دارالبرکات ربوہ (۲) بشیر احمد و عزیز احمد ولد چوہدری عبدالرحیم صاحب نصرت آباد دیہہ چھ ۵۰۲ کڈھن بدین ضلع حیدرآباد۔ (۳) چوہدری عبدالرحیم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۵ ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر۔

نصرت آرٹ پریس ربوہ

قوم کا اپنا پریس ہے اور انگریزی، عربی اور فارسی زبانوں میں لٹریچر شائع کرتا ہے۔ علاوہ ازیں روزمرہ کی ضرورت کی پرنٹنگ کے لئے آپ کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے — اور "الیس اللہ بکاف عبدہٗ" کا خوبصورت بلاک چھاپ کر آپ کے لئے نصرت رائٹنگ پیڈ مناسب قیمت پر پیش کرتا ہے۔ احباب پیڈ طلب کریں۔

مینجر نصرت آرٹ پریس گول بازار ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

تبخیر معدہ، پرانی خارش و چنبل، بواسیر، دائمی قبض، نزلہ و زکام مردوں اور عورتوں کے خاص امراض

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

ہر قسم کی سائنٹیفک چیزوں کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ و سادہ زیورات

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ فون ۵۲۶۶۳

شاہراہ قائداعظم۔ لاہور

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے؛ نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے؛ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض ضروری خبروں کا خلاصہ

• بجلی کی علاقائی تقسیم کا اعلان

لاہور ۹ دسمبر۔ واپڈا نے بجلی کی قلت کے عرصے کے دوران مختلف علاقوں کو بجلی سپلائی کرنے کے پروگرام کا اعلان کر دیا ہے جس کے مطابق لاہور اور سرگودھا ریجن کو بجلی کی سپلائی میں تیس فیصد، ملتان ریجن کو ستائیس فیصد، پشاور ریجن کو ۱۲٫۴ فیصد اور اسلام آباد کو اعشاریہ چھ فیصد کمی برداشت کرنا پڑے گی۔ بجلی کی قلت ۱۱ دسمبر سے مارچ ۷۵ء کے آخر تک رہے گی۔ واپڈا کے ایک ترجمان نے آج یہاں بتایا کہ اگرچہ پچھلے برس کی نسبت اس سال روزانہ تیس لاکھ یونٹ بجلی زیادہ پیدا کی گئی ہے مگر دریاؤں میں پانی کی کمی کی وجہ سے اس سال موسم سرما میں بجلی کی پیداوار میں بھاری کمی واقع ہوگی اور شمالی علاقہ کا گرڈ سٹیشن متعلقہ ریجنوں کو ضرورت کے مطابق بجلی سپلائی نہیں کر سکے گا۔ ترجمان نے خیال ظاہر کیا کہ شروع میں بجلی کی کمی ۷۷ سے ۱۱۴ میگا واٹ ہوگی جو آئندہ مہینوں میں ڈیڑھ سو سے ڈھائی سو میگا واٹ تک بڑھ جائیگی۔

• ملائیشیا کے شاہ اور ملکہ کا پاکستان میں دورہ

اسلام آباد ۹ دسمبر۔ ملائشیا کے حکمران اعلیٰ یانگ ڈی پرتان اگانگ تنکو عبدالحلیم معظم شاہ اور ملکہ آج صبح جب پاکستان کے چار روزہ دورے پر یہاں پہنچے تو ان کا انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔ ہوائی اڈے پر صدر فضل الٰہی چوہدری، وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو اور بیگم نصرت بھٹو نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ جونہی وہ طیارے سے باہر آئے ہوائی اڈے پر موجود ہزاروں افراد کے ہجوم نے پاک ملائشیا دوستی زندہ باد اور مسلم اتحاد زندہ باد کے نعرے لگائے۔ معزز مہمانوں کی آمد پر اکیس توپوں کی سلامی دی گئی۔ اس موقع پر ہوائی اڈے کو خوبصورتی سے جھنڈیوں اور پرچموں سے سجایا گیا تھا۔ چیف آف پروٹوکول اور ملائشیا کے سفیر قمرالدین محمد عارف شاہ کے استقبال کے لئے طیارے کے اندر گئے۔ طیارے سے اُترتے ہی صدر فضل الٰہی، وزیر اعظم بھٹو اور بیگم نصرت بھٹو نے ان کا استقبال کیا۔ دو ننھے بچوں نے معزز مہمانوں کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ بعدازاں شاہ سے مسلح افراد کے سربراہوں کا تعارف کرایا گیا۔

• امریکی مرکز اطلاعات میں دھماکہ

پشاور ۹ دسمبر۔ آج شام پشاور کنٹونمنٹ کے ارباب روڈ پر واقع امریکی مرکز اطلاعات میں ایک دھماکہ ہوا۔ حکام کا کہنا ہے کہ دو افراد جن میں ایک کلرک اور ایک چوکیدار شامل ہے زخمی ہوگئے تاہم عمارت کو کافی نقصان پہنچا۔ دھماکے کی وجہ سے بڑا دروازہ سڑک پر جا پڑا۔ اس کے علاوہ کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ دھماکے کے بعد آگ لگ گئی اور عمارت دھوئیں سے بھر گئی۔ آگ بجھانے کے لئے فائر بریگیڈ فوری طور پر موقع پر پہنچ گیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس میاں بشیر احمد، ڈپٹی کمشنر پشاور مسٹر جہاں زیب خان، اور ایس ایس پی مرکز اطلاعات پہنچ گئے۔

گمشدہ رقم کی تلاش

خاکسار کی چودہ سو روپے کی رقم ۸ دسمبر ۷۴ء کو گول بازار اور جامعہ نصرت ربوہ کی درمیانی سڑک پر گر گئی ہے۔ جس کسی دوست کو یہ رقم ملی ہو براہ کرم درج ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

لعل دین صدیقی
دکان دار محلہ دارالنصر غربی۔ ربوہ

احمدی ڈاکٹروں کیلئے ضروری اطلاع

اس سال بھی حسب سابق ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے دفتر میں ۲۷ دسمبر ۱۹۷۴ء کو بوقت ساڑھے سات بجے شام منعقد ہوگا۔ تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان اور میڈیکل سٹوڈنٹس جو جلسہ پر تشریف لا رہے ہیں خاکسار کو اپنی جائے رہائش وغیرہ سے مطلع فرمائیں اور اس اجلاس میں شرکت فرمائیں۔

خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ پیر منظور محمد صاحب } اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام
قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ھدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ۔ قاعدہ خورد پچاس پیسے۔ تاجروں کے لئے معقول کمیشن۔
ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کی مایہ ناز ادویہ
دوائی فضل الٰہی:۔ نرینہ اولاد کے لئے۔
زوجام عشق:۔ اعصاب پٹھوں اور مردانہ قوت کا جنرل ٹانک۔
حبوب اٹھرا:۔ مرض اٹھرا کا کامیاب علاج
اکسیر شباب:۔ صحت و قوت کو ہمکنار رکھنے میں لاجواب۔
معجون فلاسفہ:۔ بوڑھوں کیلئے خاص تحفہ۔
تریاق کبیر:۔ ہر گھر میں اس کا ہونا ڈاکٹر سے کم نہیں۔
سرمہ ممیرا خاص:۔ آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے نظیر سرمہ۔
فہرست ادویات مفت حاصل کریں

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

سونے اور چاندی کے زیورات نیز الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیوں کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام، عبدالمنان ناصر
عقب جمالی بیکری گول بازار۔ ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

تریاق سلیمانی
قابل اعتماد۔ فائدہ بخش۔ مزیدار
بدہضمی، پیٹ درد، تبخیر معدہ، ہیضہ، متلی، قے، اسہال، کمی بھوک، سینہ کی جلن اور قبض کیلئے مفید ہے۔ دو روپے، چار روپے، پانچ روپے، آٹھ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

معیاری تصاویر کیلئے
میموریل فوٹو سروس
گولبازار ربوہ

خورشید یونانی دواخانہ
اور
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A
مطب
گولبازار ربوہ
اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

بخاری شریف چودھواں پارہ ۱۴ اور تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نئی جلد ادارۃ المصنفین سے طلب فرماویں

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دکان احمد کلاتھ سٹورز گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۶۸